یونس[1] بن بکیر، قال ثنی أبو معشر[2] عن یزید بن أبی[3] زیاد قال جاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی النضیر یستعینهم فی عقل أصابه ومعه ابوبکر وعمر وعلی، فقال أعینونی فی عقل أصابنی، قالوا: نعم یا أبا القاسم قد آن لك أن تأتینا وتسألنا حاجة، اجلس حتی نطعمك ونعطیك الذی تسألنا فجلس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واصحابه ینتظرونه، وهو حیی بن أخطب وهو رأس القوم، وهو الذی قال لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما قال فقال حیی لاصحابه: لاترونه أقرب

کہ ہم سے یونس بن بکیر نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے ابو معشر نے بیان کیا کہ یزید بن ابی زیاد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دیت کے سلسلے میں مدد لینے کے خیال سے بنو نضیر کی طرف تشریف لے گئے۔ آپؐ کے ساتھ حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، اور حضرت علیؓ بھی تھے۔ آپؐ نے بنو نضیر سے فرمایا کہ ایک دیت کے سلسلے میں جس کی ذمہ داری ہم پر آپڑی ہے، تم لوگ ہماری مدد کرو۔ ان لوگوں نے کہا کہ ہاں ابوالقاسم! ہمارے اور آپؐ کے روابط اب اس درجے کو پہنچ گئے ہیں کہ آپؐ ہمارے یہاں تشریف لائیں اور کسی ضرورت میں ہم سے سوال کریں۔ آپؐ تشریف رکھئے

---

[1] (یونس بن بکیر) "صدوق یخطئ" التقریب ص ۲۴۴۔

[2] (ابو معشر) "قال ابوحاتم: کان احمد یرضاه، ویقول کان بصیرا بالمغازی" التہذیب ۱۰/۴۲۔

[3] (یزید بن أبی زیاد القرشی الهاشمی الکوفی) قال مسلم فی مقدمة صحیح مسلم: "فان اسم الستر و الصدق وتعاطی العلم یشملهم کعطاء بن السائب، ویزید بن أبی زیاد، ولیث بن ابی سلیم" (مقدمہ صحیح مسلم) قال البخاری: قال عثمان بن ابی شیبة عن جریر: کان یزید بن أبی زیاد احسن حفظا من عطاء السائب" (التاریخ الکبیر ق ۲، ج ۴، ص ۳۳۴) قال ابن حبان کان صدوقا إلا أنه لما کبر ساء حفظه، وتغیر" (فتح الملهم بشرح صحیح مسلم) للعلامة شبیر احمد العثمانی (۱/۱۱۶)